GOVERNMENT OF THE PUNJAB

INDUSTRIES, COMMERCE, INVESTMENT & SKILLS DEVELOPMENT DEPARTMENT

کرونا وائرس

سے بچاؤ کا ہدایت نامہ
برائے
شاپس، سٹورز اور

انڈسٹریل یونٹس

محکمہ برائے صنعت تجارت
سرمایہ کاری اور تشکیلِ ہنر مندی

گورنمنٹ آف پنجاب

GOVERNMENT OF THE PUNJAB

INDUSTRIES, COMMERCE, INVESTMENT & SKILLS DEVELOPMENT DEPARTMENT

فہرست مضامین

اقدامات جوتمام مالکان ملازمین کے کویڈ-19 سے متاثر ہونے کے خطرہ میں کمی کے لیے لے سکتے ہیں

- متعدی بیماری کے خلاف تیاری اور جوابی لائحہ عمل ترتیب دیں
- انفیکشن سے بچاو کے بنیادی اقدامات پر عمل درآمد کی تیاری کریں

کام کی جگہ کے ضابطوں پر عمل درآمد کروائیں

- انجینئرنگ سے متعلق ضابطے
- انتظامی ضابطے
- کام کا محفوظ طریق کار

صحت مند کاروباری سرگرمیاں برقرار رکھیں

- بیماری کی قابل ترمیم چھٹی اور معاون پالیسی اور ضابطہ عمل کا اطلاق کریں
- اپنے ضروری کاموں کا اندازہ لگائیں

کویڈ19 کا پھیلاو روکنے کے لیے عمومی معیاری طریق کار یا سٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجرز (ایس او پیز)

صنعتی اداروں کے لیے ایس او پیز یا معیاری طریق کار

- صنعتی زون
- انڈسٹریل اسٹیٹ دفاتر
- صنعتی کام کی جگہ
- صنعتی ادارہ یا احاطہ میں اشیا کی نقل وحمل
- تعمیراتی مقامات کے لیے ایس او پیز یا معیاری طریق کار

مختلف دکانوں اور سٹورز کے لیے ایس او پیز یا معیاری طریق کار

- پرچون کی دکانوں اور سٹورز کے لیے ایس او پیز یا معیاری طریق کار
- دودھ کی دکانوں کے لیے ایس او پیز یا معیاری طریق کار
- میڈیکل/ جنرل سٹورز کے لیے ایس او پیز یا معیاری طریق کار
- تندوروں کے لیے ایس او پیز یا معیاری طریق کار
- گوشت کی دکانوں کے لیے ایس او پیز یا معیاری طریق کار

اقدامات جوتمام مالکان ملازمین کے کویڈ-19 سے متاثر ہونے کے خطرہ میں کمی کے لیے لے سکتے ہیں

کارکنوں کے کورونا وائرس سے متاثر ہونے کے خلاف حفاظتی اقدامات کا انحصار ان کے کام کی نوعیت ،اور انہیں درپیش خطرہ پر ہے، یعنی متاثرہ افراد کے ساتھ ان کا میل جول کتنا ہے اور کام کا ماحول کتنا آلودہ ہے۔ مالکان یا آجرین کو انفیکشن کے سدباب کے لیے ایسی حکمت عملی اپنانا چاہیے جو انجنیئرنگ اور انتظامی پابندیوں کے مناسب امتزاج، کام کے حفاظتی طریقوں اور کارکنوں کے وائرس سے بچاو کے لیے ذاتی حفاظتی آلات کے استعمال کے ذریعہ انہیں لاحق خطرہ کی مفصل جانچ پر مبنی ہو۔

اس حصہ میں وہ بنیادی اقدامات بتائے گئے ہیں جو ہر مالک یا آجر کام کی جگہ پر اپنے کارکنوں کو درپیش سارس کوڈ 2 سے متاثر ہونے کے امکان کو کم کرنے کے لیے لے سکتا ہے۔ یہ وہ وائرس ہے جو کوڈ-19 کا باعث بنتا ہے۔

اقدامات جو تمام مالکان ملازمین کے کوڈ-19 سے متاثر ہونے کے خطرہ میں کمی کے لیے لے سکتے ہیں

متعدی بیماری کے خلاف تیاری اور جوابی لائحہ عمل ترتیب دیں اگر یہ پہلے سے موجود نہیں تو متعدی بیماری سے نمٹنے کے لیے ایسا مستعدانہ جوابی لائحہ عمل تیار کریں جس کے تحت کوڈ-19 سے بچاو کے لیے حفاظتی اقدامات لیے جائیں۔ ایسے لائحہ عمل میں یہ مدنظر رکھا جائے کہ کسی سائٹ پر یا کسی کام میں اس کی نوعیت کے لحاظ سے خطرات کس قدر ہو سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر:

کارکن سارس کوڈ2 سے کہاں، کیسے اور کن ذرائع سے متاثر ہو سکتے ہیں، بشمول:

- عام عوام، صارفین، اور ساتھی کارکن؛ اور
- بیمار افراد یا جن افراد کو انفیکشن ہونے کا خاص طور پر زیادہ خطرہ ہے (مثلاً بین الاقوامی مسافر جنہوں نے ایسے مقامات کا دورہ کیا ہے جہاں بڑے پیمانے پر کوڈ-19 کا پھیلاو برقرار (جاری) ہے، صحت سے متعلق کارکنان جنہیں ایسے افراد کا سامنا رہا ہو جو یا تو کوڈ- 19 سے متاثر ہوں یا انہیں ایسا ہونے کا شبہ ہو)۔
- خطرہ کے گھر یا معاشرت میں موجود غیر پیشہ ور عوامل
- کارکنوں کو لاحق خطرے کے انفرادی عوامل (جیسے عمر کا بڑھنا؛ دائمی طبی حالت کی موجودگی، بشمول ایسی حالت کے جس میں امنیاتی نظام کمزور پڑتا ہو؛ حمل)۔
- ان خطرات سے نمٹنے کے لیے ضروری ضوابط۔

درج ذیل حصوں میں بتائے گئے دیگر اقدامات کو بھی اس لائحہ عمل میں مدنظر رکھا جاسکتا ہے جو مالکان یا آجرین کام کی جگہ پر اپنے کارکنوں کو درپیش سارس کوڈ 2 سے متاثر ہونے کے امکان کو کم کرنے کے لیے لے سکتے ہیں۔

کورونا وائرس - روک تھام کے لئے ہدایت نامہ

انفیکشن سے بچاو کے بنیادی اقدامات پر عمل درآمد کی تیاری کریں

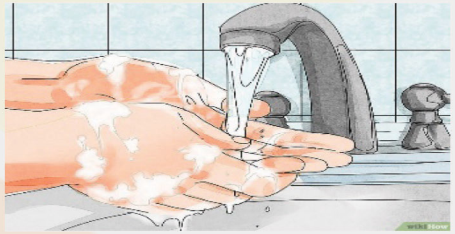

زیادہ تر مالکان کے لیے کارکنوں کی حفاظت انفیکشن سے بچاو کے بنیادی اقدامات پر زور دینے پر منحصر ہوگی۔ جہاں موزوں ہو، تمام مالکان کو صفائی ستھرائی اور انفیکشن سے بچاو کے اچھے طور طریقوں پر عمل کروانا ہوگا، بشمول:

- ہاتھ بار بار اور اچھی طرح سے دھونے کو فروغ دیں، مثلاً کارکنوں، صارفین اور کام کے مقام پر آنے والے افراد کو ہاتھ دھونے کی جگہ فراہم کر کے۔
- اگر صابن اور بہتا پانی فوری دستیاب نہ ہو تو ایسے ہاتھ صاف کرنے کے لیے ایسے محلول فراہم کریں جن میں کم از کم 60 فی صد الکحل ہو۔
- بیمار ہونے پر کارکنوں کو گھر پہ رہنے کی ترغیب دیں۔
- سانس کے آداب کی حوصلہ افزائی کریں، جیسے کھانسی اور چھینک کو کیسے چھپایا جائے تا کہ دوسرے افراد متاثر نہ ہوں
- کسٹمرز اور عام لوگوں کو ٹشوز اور انہیں استعمال کے بعد پھینکنے کے لیے ٹوکری فراہم کریں۔
- مالکان کو کھوج لگانا چاہئے کہ آیا وہ ایسی پالیسیاں اور طریق کار وضع کر سکتے ہیں، جیسے غیر متعین ورک سائٹ (مثلاً ٹیلی کمیوٹنگ) اور لچک دار کام کے اوقات (جیسے ،نظام الاوقات اس طرح ترتیب دینا کہ بھیڑ کم ہو جائے)، تا کہ سماجی دوری کی حکمت عملی کی سفارشات کے مطابق ملازمین کے مابین اور ملازمین اور دوسروں کے درمیان جسمانی فاصلے کو بڑھایا جا سکے۔

- جب ممکن ہو کارکنوں کے دوسرے کارکنوں کے فون، ڈیسک، دفاتر یا کام کے اوزار اور سامان استعمال کرنے کی حوصلہ شکنی کریں۔
- دیکھ ریکھ میں باقاعدگی رکھیں، بشمول معمول کی صفائی اور سطحوں، سازوسامان، اور کام کے ماحول کے دیگر عناصر کی جراثیم کشی کے۔ صفائی کرنے والے کیمیکلز کا انتخاب کرتے وقت، مالکان کو منظور شدہ جراثیم کش لیبلوں کو مدنظر رکھنا چاہیے جن کا دعویٰ ہو کہ وہ ابھرتے ہوئے وائرل پیتھوجینز کے خلاف موثر ہیں۔
- صفائی اور ڈس انفیکشن کی تمام مصنوعات کے استعمال کے لیے انہیں بنانے والوں کی ہدایات پر عمل کریں (جیسے، ارتکاز، استعمال کا طریقہ اور وقت، پی پی ای)۔
- اگر مناسب ہو تو بیمار لوگوں کی فوری شناخت اور انہیں دوسروں سے علیحدہ کرنے کے لئے پالیسیاں اور طریقہ کار واضع کریں

- متعدی مرض سے ممکنہ متاثر افراد کی فوری شناخت اور تنہائی کسی بھی کام کی جگہ پر کارکنوں، کسٹمرز، آنے جانے والوں، اور دیگر افراد کی حفاظت کے لئے ایک اہم اقدام ہے۔
- اگر متاثر ہونے کا شبہ ہو تو آجروں کو کارکنوں کو ڈ-19 کی علامات کے لیے خود کو مانیٹر کرنے کے بارے میں آگاہ کرنا اور ان کی حوصلہ افزائی کرنی چاہئے۔
- مالکان کو چاہیے کہ وہ ایسی پالیسی اور طریق کار وضع کریں جس کے تحت ملازمین بیمار ہونے یا کوڈ-19 کی علامات کا سامنا کرنے پر رپورٹ کرسکیں۔
- جہاں مناسب ہو، آجروں کو فوری طور پر ایسے افراد کو الگ تھلگ کرنے کے لئے پالیسیاں اور طریقہ کار تیار کرنا چاہئے جن میں کوڈ- 19 کی علامات ہوں، اور کارکنوں کو ان پر عمل درآمد کی تربیت دیں۔ امکانی طور پر متعدی افراد کو کارکنوں، کسٹمرز اور دوسرے ملاقاتیوں سے دور کسی مقام پر منتقل کر دیں۔
- اگرچہ زیادہ تر کام کی جگہوں میں تنہائی کے کمرے مخصوص نہیں ہوتے ہیں، لیکن عمارت کے ایسے نامزد کردہ حصوں جن میں بند ہو سکنے والے دروازے ہوں میں ممکنہ طور پر بیمار اشخاص کو الگ تھلگ رکھا جا سکتا ہے جب تک کہ انہیں ورک سائٹ سے کہیں اور نہ لے جایا جائے۔
- کسی ایسے شخص کی سانس کی رطوبت کے پھیلاؤ کو محدود کرنے کے لئے اقدامات کریں جس میں کوویڈ 19 ہوسکتا ہو۔ اس شخص کو چہرہ کا ماسک دیں اور اسے اس کو پہننے کو کہیں۔

کورونا وائرس - روک تھام کے لئے ہدایت نامہ

کام کی جگہ کے ضابطوں پر عمل درآمد کروائیں

پیشہ ورانہ حفاظت اور صحت سے متعلق پیشہ ور افراد کام کی جگہ کے خطرات پر قابو پانے کے طریقوں کا انتخاب کرنے کے لئے "ضوابط کے درجے" کے نام سے ایک فریم ورک استعمال کرتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں، خطرے پر قابو پانے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اسے منظّم طریقے سے کام کی جگہ سے ہٹایا جائے بجائے اس کے کہ کارکنوں سے توقع کی جائے کہ وہ خود کو اس سے بچائیں۔ کام کے مقامات پر موجود کارکنوں کو جسمانی، کیمیائی، حیاتیاتی اور دیگر خطرات کا سامنا ہوتا ہے جس کی وجہ سے وہ متعدد بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ یہاں کوِڈ-19 ایک متعدی حیاتیاتی خطرہ ہے۔

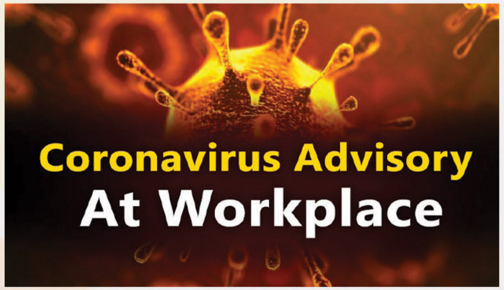

افرادی قوت کے مابین اس حیاتیاتی ایجنٹ کے پھیلاؤ کو کم کرنے کے لیے ایس او پیز یا معیاری طریق کار وضع کیے گئے ہیں تا کہ ان پر سختی سے عمل کیا جائے۔

انجینئرنگ سے متعلق ضابطے

انجینئرنگ سے متعلق ضابطوں کا ہدف ملازمین کو کام سے متعلق خطرات سے علیحدہ کرنا ہے۔ کام کی جگہوں پر، جہاں وہ مناسب ہیں، کام کرنے والے کے طرزِ عمل پر انحصار کیے بغیر، ایسے ضابطے اس کے خطرات سے دوچار ہونے کے امکان کو کم کرتے ہیں اور اطلاقی طور پر یہ سب سے زیادہ کم لاگت ثابت ہو سکتے ہیں۔

سارس-کوو-2 کے لئے انجینئرنگ ضابطوں میں شامل ہیں:

- اعلیٰ کارکردگی والے ایئر فلٹرز کی تنصیب کرنا۔
- کام کے ماحول کو زیادہ ہوا دار بنانا۔
- رکاوٹیں لگانا، جیسے شفاف پلاسٹک کے چھینک گارڈز
- کسٹمر سروس کے لیے ڈرائیو تھرو کھڑکی لگانا

انتظامی ضابطے

انتظامی ضابطے کارکن یا آجر کے عمل کا تقاضا کرتے ہیں۔ عام طور پر، انتظامی ضابطے کام کی پالیسی یا طریقہ کار میں ایسی تبدیلیاں ہیں جن سے خطرہ کا سامنا کم یا کم سے کم کیا جا سکے۔

سارس-کوو-2 کے انتظامی ضابطوں کی مثالیں یہ ہیں:

- بیمار کارکنوں کو گھر پر رہنے کی ترغیب دینا۔
- آمنے سامنے ملاقاتوں کی جگہ ورچوئل مواصلات اور اگر ممکن ہو تو ٹیلی ورک کے نفاذ کے ذریعہ کارکنوں، کلائنٹس اور کسٹمرز کے مابین رابطے کو کم کرنا۔
- متبادل دنوں یا اضافی شفٹوں کے قیام سے کسی ایک وقت میں کام کی جگہ پر ملازمین کی کل تعداد کو کم کرنا تا کہ وہ ایک دوسرے سے فاصلہ بھی برقرار رکھ سکیں اور کام کا ہفتہ بھی بھرپور ہو۔
- کوِڈ-19 پھیلاؤ والے مقامات کی جانب غیر ضروری سفر جاری نہ رکھنا۔

- اگر ممکن ہو تو، ہنگامی مواصلاتی منصوبے بنانا، جس میں کارکنوں کے خدشات کے جواب اور انٹرنیٹ پر مبنی مواصلات کے لئے ایک فورم بھی شامل ہو۔

- کارکنوں کو کوِڈ-19 خطرے والے عوامل اور حفاظتی طرزِ عمل (جیسے، کھانسی کے آداب اور پی پی ای کی دیکھ بھال) کے بارے میں تازہ ترین تعلیم اور تربیت فراہم کرنا۔
- ایسے کارکنان کی تربیت کرنا جنہیں موجودہ یا آئندہ فرائض کے تناظر میں حفاظتی لباس اور سامان کا استعمال کرنا ہو کہ اسے صحیح طور سے کیسے استعمال کیا جائے یا پہنا اور اتارا جائے۔
- تربیتی مواد کو سمجھنے میں آسان ہونا چاہئے اور تمام کارکنوں کے لیے موزوں زبان اور ان کی خواندگی کی سطح کے مطابق دستیاب ہونا چاہئے۔

کام کا محفوظ طریق کار

کام کا محفوظ طریق کار انتظامی ضابطوں کی ایک قسم ہے جس میں محفوظ اور مناسب کام کے ایسے طریقہ کار شامل ہیں جن سے خطرہ کا سامنا کرنے کے دورانیہ، تعدد، یا شدت میں کمی لائی جا سکتی ہے۔

سارس-کوو-2 سے محفوظ کام کے طریقوں کی مثالیں یہ ہیں:

- وسائل اور کام کا ایسا ماحول فراہم کرنا جو ذاتی حفظانِ صحت کو فروغ دیتا ہو۔ مثال کے طور پر، کارکنوں کو ٹشو، نو ٹچ ٹریش کین، ہاتھ دھونے کا صابن، الکحل پر مبنی ہاتھوں پر ملنے والا محلول جس میں کم سے کم 60 فیصد الکحل ہو، جراثیم کش اور اپنے کام کی سطحوں کو صاف کرنے کے لیے ڈسپوزایبل تولیے مہیا کرنا۔
- باقاعدگی سے ہاتھ دھونے یا الکحل پر مبنی ہاتھ صاف کرنے کے محلول کا استعمال لازمی قرار دینا۔ جب بھی ہاتھ گندے لگیں یا ذاتی حفاظتی آلات اتارے جائیں ہاتھوں کو خوب دھویا جائے۔

  بیت الخلا میں ہاتھ دھونے کے اشارے چسپاں کریں۔
- اجلاسوں اور اجتماعات میں شرکت کے وقت خیال رکھیں:
- خوب غور کریں کہ آیا سفر ضروری ہے یا نہیں۔
- کام سے متعلقہ اجلاسوں اور اجتماعات کے لئے جب ممکن ہو تو ویڈیو کانفرنسنگ یا ٹیلی کانفرنسنگ کے استعمال پر غور کریں۔
- کام سے متعلق ایسے بڑے اجلاسوں کو منسوخ، تبدیل یا ملتوی کرنے پر غور کریں جن میں ذاتی طور پر شرکت ضروری ہو۔
- جب ویڈیو کانفرنسنگ یا ٹیلی مواصلات ممکن نہ ہو تو کھلی ہوادار جگہوں پر اجلاس یا میٹنگ کا انعقاد کریں۔
- بائیومیٹرک حاضری، اگر ہے تو، چھوڑ دیں۔

صحت مند کاروباری سرگرمیاں برقرار رکھیں

کام کی جگہ پر کسی ایسے کوآرڈینیٹر یا رابطہ کار کا انتخاب کریں جو کویڈ-19 معاملات اور وہاں ان کے اثرات کا ذمہ دار ہوگا۔

بیماری کی قابل ترمیم چھٹی اور معاون پالیسی اور ضابطہ عمل کا اطلاق کریں

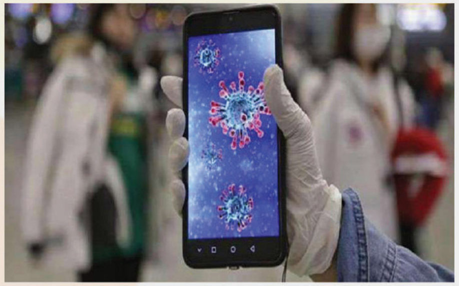

- اس بات کو یقینی بنائیں کہ بیماری کی چھٹی کی پالیسیاں لچک دار ہوں اور ملازمین ان پالیسیوں سے واقف ہوں اور انھیں سمجھیں۔
- ایسی لچکدار پالیسیاں برقرار رکھیں جو ملازمین کو گھر میں کسی بیمار فرد یا سکول اور چائلڈ کیر بند ہونے کے باعث بچوں کی دیکھ بھال کے لیے گھر پر رہنے کی اجازت دیتی ہوں۔
- اضافی لچک یہ بھی ہوسکتی ہے مستقبل کی بیمار رخصت پہلے دے دی جائے اور ملازمین ایک دوسرے کو بیمار رخصت عطیہ کرسکیں۔
- وہ آجر جو اس وقت اپنے کچھ یا سبھی ملازمین کو بیمار رخصت نہیں دیتے وہ سزا کے بغیر "ایمرجنسی بیمار رخصت" کی پالیسی وضع کر سکتے ہیں۔
- آجروں کو چاہیے کہ وہ بیمار ملازمین سے ان کی بیماری کی تصدیق، بیمار رخصت کے اہل ہونے یا ہوسکتا ہے کہ صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والے دفاتر اور طبی سہولیات انتہائی مصروف ہوں اور وہ وقت پر اس طرح کی دستاویزات فراہم نہ کرسکیں۔

اپنے ضروری کاموں کا اندازہ لگائیں

- اگر ضروری سرگرمیوں کو برقرار رکھنا ہو تو ایسا کرنے کے لیے اپنے کاروباری طریقوں کو تبدیل کرنے کے لئے تیار رہیں (جیسے متبادل سپلائرز کی نشاندہی کریں، موجودہ کسٹمرز کو ترجیح دیں، یا اگر ضرورت ہو تو اپنے کچھ کام عارضی طور پر معطل کردیں)۔
- اہم سامان اور خدمات کے لیے متبادل سپلائی چینز کی کھوج لگائیں۔ کچھ سامان اور خدمات کی زیادہ مانگ ہوسکتی ہے یا ہوسکتا ہے وہ دستیاب نہ ہوں۔
- ایسی کمپنیوں سے بیمار ملازمین کے گھر رہنے کی اہمیت کے بارے میں بات کریں جو آپ کے کاروبار کو معاہداتی یا عارضی ملازمین مہیا کرتی ہیں اور ان کی سزا کے بغیر چھٹی کی پالیسی تیار کرنے میں حوصلہ افزائی کریں۔
- کاروباری شراکت داروں سے متعدی مرض سے نمٹنے کے لیے اپنے جوابی منصوبوں کے بارے میں بات کریں۔ ان پر عمل درآمد کی بہترین مثالوں کے بارے میں اپنی کمیونٹیز (خاص طور پر آپ کی سپلائی چین میں شامل) دوسرے اداروں، چیمبر آف کامرس اور ایسوسی ایشنز کو بتائیں تاکہ کمیونٹی کی جوابی کوششوں کو بہتر بنایا جا سکے۔

کوڈ 19 کا پھیلا و روکنے کے لیے عمومی معیاری طریق کار

یا سٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجرز (ایس او پیز)

کورونا وائرس - روک تھام کے لئے ہدایت نامہ

جگہ کو جراثیم سے پاک کریں

جراثیم سے پاک کرنے کے لیے واک تھروڈس انفیکشن گیٹ لگائیں (جہاں ممکن ہو)

داخلہ پر ٹیمپریچر یا درجہ حرارت چیک کریں

گلوز پہنیں

ماسک پہنیں

ڈسپوزایبل ٹیشو کے ساتھ ہاتھ خشک کریں

ایک دوسرے سے 1.5 میٹر کی دوری برقرار رکھیں

زمین پر مت تھوکیں

اپنی کہنی میں چھینکیں، اپنی چھینک یا کھانسی کو ڈھانپیں

صفائی ستھرائی پر عمل پیرا ہوں، وقفہ وقفہ سے ہاتھ دھوئیں، الکوحل پر مبنی محلول کے ساتھ اپنے ہاتھوں کو جراثیم سے پاک کریں، اپنی کہنی میں چھینکیں، اپنی چھینک یا کھانسی کو ڈھانپیں۔

صنعتی اداروں کے لیے ایس او پیز یا معیاری طریق کار

کورونا وائرس - روک تھام کے لئے ہدایت نامہ

صنعتی زون

تمام انڈسٹریل اسٹیٹس، بڑی یا چھوٹی جو پی آئی ای ڈی ایم سی، ایف آئی ای ڈی ایم سی اور پی ایس آئی سی کے تحت ہوں یا نجی شعبے میں قائم ہوں، کو ان قواعد پر عمل کرنا ہوگا۔ انہیں عمومی حفاظتی ایس او پیز کے ساتھ ملا کر پڑھنا اور ان پر عمل کرنا ہوگا:

- کسی بھی زون میں آنے اور جانے کے راستوں پر سختی سے نگرانی کی جائے اور جہاں ممکن ہو داخلہ پر پابندی بھی لگائی جا سکتی ہے۔
- علاقے میں داخل ہونے اور باہر جانے والے تمام افراد اور گاڑیوں کا ریکارڈ رکھا جائے گا۔
- زون میں داخل ہونیوالے تمام افراد میں بخار اور کووِڈ- 19 کی دوسری علامات جس میں فلو، کھانسی اور پٹھوں میں درد شامل ہے کا جائزہ لیا جا سکتا ہے۔
- مشتبہ افراد کو ان کے ٹیسٹ کے نتائج کی وصولی تک اور ٹیسٹ کے مثبت نتائج آنے کی صورت میں مزید عمل تک قرطینہ میں رکھا جائے گا۔
- محکمہ صنعت کی آڈٹ ٹیم ہر زون کا روزانہ دورہ کرے اور ان ایس او پیز کے اطلاق کا جائزہ لے گی۔
- صنعتی زون میں رہائشی علاقے یا کسی ایک گھر، جو بھی صورت ہو، میں بھی اس قسم کی کاروائی کی جا سکتی ہے۔

انڈسٹریل اسٹیٹ دفاتر

اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کام کرنے کی جگہ ہر وقت صاف اور حفظان صحت کے مطابق ہو۔ کام کرنے کی جگہوں اور زیادہ لوگوں کے استعمال میں آنے والی اشیا، جیسے دروازوں کے ہینڈلز، کاپی مشینز/ پرنٹرز۔ وقفے کیلیے مختص کمرے، ریموٹس، بجلی کے سوئچ، کو روزانہ تین مرتبہ جراثیم کش سے صاف کریں۔ ڈیسک اور میز کی سطحیں، ٹیلی فون اور کی بورڈ جیسی چیزیں جراثیم کش سے باقاعدگی سے صاف کی جائیں۔

- سینیٹائزرز کو داخلی راستوں پر رکھا جائے اور ملازمین کو جراثیم کش وائپس دیے جائیں۔
- کام کی جگہ داخل ہونے سے پہلے ہر شخص کے لباس پر جراثیم کش سپرے کیا جائے۔
- ہاتھوں کے لیے جراثیم کش محلول والے ڈسپنسرز کو کام کی جگہ پر نمایاں مقام پر رکھا جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ انہیں باقاعدگی سے بھرا جائے۔

- حفظان صحت کی اچھی عادات کو(پوسٹرز سمیت دیگر ذرائع سے) فروغ دیا جائے۔
- سانس کی حفظان صحت کو فروغ دینے کے لیے فراہم کیے گئے پوسٹرز لگائے جائیں۔اس کے ساتھ دوسرے ابلاغی اقدامات جیسے کہ پیشہ وارانہ ہیلتھ اور سیفٹی افسران سے رہنمائی، اجلاسوں میں بریفنگ اورانٹرانیٹ وغیرہ پر معلومات کی فراہمی کا بھی اہتمام کیا جائے۔
- اگر ممکن ہو تو صنعتی یا کمرشل اداروں کے مینیجر کارکنوں بالخصوص خواتین کارکنوں کے لیے پک اینڈ ڈراپ سہولت کا بندوبست کرنے کی تمام تر کوشش کریں گے۔ یہاں اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کارکن معیاری باہمی فاصلہ(چار سے چھ فٹ) برقرار رکھیں۔
- صنعتی/ تجارتی اداروں کے مین گیٹ میں داخل ہونے سے پہلے داخلہ کے قریب نصب ہینڈ سینیٹائزرز کے ساتھ ہاتھ صاف کرنے کے بعد ہر کارکن کی ابتدائی اسکریننگ کے لئے معیاری تھرمل گنوں کا زیادہ سے زیادہ استعمال کیا جائے۔اگر کسی کارکن کا درجہ حرارت معمول سے زیادہ یعنی 37oC یا 98.4oF ہو اور اس میں مزید علامتیں (کھانسی، فلو، سردرد، گلے میں انفکشن یا چھینکیں وغیرہ) بھی ظاہر ہورہی ہوں تو اسے ٹیسٹ کے لئے قریبی سرکاری کورونا اسپتال میں بھیجا جاسکتا ہے۔

- انتظامیہ سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ موجودہ حالات میں تنخواہ، چھٹی، حفاظت، صحت اور دیگر امور سے متعلق مزدوروں کے خدشات سے پوری طرح واقف ہوگی۔
- اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ عملہ، ٹھیکے داروں اور کسٹمرز کی رسائی ایسی جگھوں تک ہو
- جہاں پر وہ اپنے ہاتھ جراثیم کش صابن اور پانی سے دھوسکیں۔
- کام کرنیکی جگھوں پر حفظان صحت کے طریقے سے سانس لینے کو فروغ دیا جائے۔
- ایئرکنڈیشنرز کی نالیاں اچھی طرح جراثیم سے پاک اور صاف کی جائیں۔
- اس بات کو بھی یقینی بنایا جائے کہ کام کی جگھوں پر ایسے افراد کے لیے جنہیں نزلہ، زکام یا کھانسی ہو فیس ماسک اور ٹشو پیپر اور استعمال کے بعد انہیں حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق پھینکنے کے لیے بند کوڑے دان موجود ہوں۔
- اپنے ملازمین، کنٹریکٹرز اور کسٹمرز کو ہدایت کریں کہ اگر ان کی کمیونٹی میں کوویڈ- 19 پھیلنا شروع ہو اور کسی کو معمولی کھانسی اور بخار بھی ہو تو گھر پر رہے اور حکام صحت کو مطلع کرے۔
- انتظامیہ کو کسی بھی ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کے لیے متعدی مرض کے خلاف تیاری اور جوابی منصوبہ تیار کرنا چاہیے۔
- دفتر کے عملے کو کم سے کم کیا جائے۔
- دفتری عملہ کی آمدورفت اور وقفہ کے لیے مختلف اوقات طے کر کے ایک وقت میں زیادہ افراد کی موجودگی کو کم کیا جائے۔
- عملہ، مہمانوں اور کسٹمرز کے درمیان فاصلہ بڑھانے کے لیے ورک سٹیشنز اور اوقات کار کو پھیلایا جائے۔
- آمنے سامنے اجلاس کے بجائے ویڈیو یا فون کالز کی جائیں۔

کورونا وائرس - روک تھام کے لئے ہدایت نامہ

- ڈلیوری ڈرائیورز سے کہا جائے کہ وہ آنے پر کال کریں اور یا لابی اور استقبالیہ میں آنے کی بجائے چیزیں دفتر کے باہر چھوڑ دیں۔
- داخلی راستوں پر آویزاں کیا جائے کہ متاثرہ مہمان عمارت میں داخل نہ ہوں۔
- ہاتھ ملانے یا گلے ملنے کی بجائے سلام دعا کے متبادل طریقے مثلاً ہاتھ ہلانا یا سر جھکانا استعمال کیے جائیں۔
- جتنا ممکن ہوسکے تمام ملازمین کے لیے گھر سے کام کرنے کی روٹین بنائی جائے۔
- عملے اور مہمانوں کے درمیان ایک میز کا فاصلہ رکھ کر سماجی دوری اختیار کی جائے۔
- لوگوں کی ایک ساتھ بیٹھ کر کھانے کی حوصلہ شکنی کرنے کے لیے تمام میس اور کیفے ٹیریاز نشستوں کے مابین کافی فاصلہ رکھیں۔

صنعتی کام کی جگہ

- ہر شفٹ کے آغاز پر احاطہ یا یونٹ، جو بھی ہو، کو جراثیم سے پاک کیا جائے۔
- احاطہ یا یونٹ، جو بھی ہو، سینی ٹائزر، صابن، ماسک، ٹاول ٹشوز اور ٹمپریچر تھرمل سکینر سے لیس ہوگا۔
- احاطہ یا یونٹ، جو بھی ہو، میں تربیت یافتہ طبی عملہ/ ڈاکٹر موجود ہوں گے۔
- کورونا وائرس کے خطرہ سے بچاو کے لیے ہر صنعتی یا کمرشل ادارہ اور اس میں استعمال ہونے والے آلات اور مشنری کو جراثیم سے پاک کیا جائے گا۔
- مشتبہ شخص کو مرکزی قرطینہ تک منتقلی کے لیے احاطہ یا یونٹ، جو بھی ہو، ایمبولینس کی دستیابی کے لیے ہاٹ لائن رکھے گا۔
- احاطہ یا یونٹ، جو بھی ہو، لیب ٹیسٹ کے نتیجہ میں کوویڈ- 19 کی تصدیق پر فوری بند کردیا جائے گا اور جب تک اس کی مکمل طور پر صفائی ستھرائی نہیں ہو جاتی اور یہ جراثیم سے پاک نہیں ہوجاتا اس وقت تک یہ بند رہے گا۔
- جہاں بھی اجتماع کی توقع ہو، فرش پر دکھائی دینے والے نشان 4 سے 6 فٹ کے محفوظ فاصلے پر لگائے جائیں گے اور کارکنوں سے کہا جائے گا کہ وہ اپنے متعلقہ نشان ہی میں یا اس کے آس پاس رہیں۔
- صنعتوں کے احاطے میں اردو زبان میں کوویڈ-19 کے باتصویر معیاری ایس او پیز آویزاں کیے جائیں گے۔
- دروازوں اور کھڑکیوں کو کھلا رکھ کر ہوا کی آمدورفت کو یقینی بنایا جائیگا۔کام کی جگہ پر کارکنوں کے جمگھٹے سے گریز کیا جائے۔
- جیسا کہ قانون میں موجود ہے ہر کارکن کو کام کے کمرہ میں کم از کم پانچ سو مکعب فٹ جگہ دی جائے گی۔

- تمام بیت الخلا صاف ستھرے اور جراثیم سے پاک رکھے جائیں گے اور ہر بار استعمال کے بعد دوبارہ انہیں، بشمول خشک کرنے والی مشین کے، صاف ستھرا اور جراثیم سے پاک کیا جائے گا۔
- کھانے پینے کے لیے ڈسپوزایبل کپ، گلاس اور پلیٹس استعمال ہوں گے۔ ایک بار استعمال کے بعد ان کو تلف کرنا یقینی بنایا جائے گا۔
- انتظامیہ کو تمام کلیدی فیصلوں، جن سے کارکنوں کے کسی بھی طرح سے پریشان ہونے کا امکان ہے، سے پہلے ٹریڈ یونینوں یا کارکنوں کے نمائندوں سے مشاورت کرنا چاہئے۔
- مکمل احاطہ میں کلورین ملے پانی کا عمومی سپرے ہر روز ایک بار کیا جائے گا۔
- آنکھوں، ناک یا منہ کو چھونے سے گریز کریں اور کم از کم 20 سیکنڈ تک بار بار/مستعدی سے ہاتھ دھونے کو یقینی بنائیں۔
- ہر یونٹ کی سطح پر مانیٹرنگ ٹیم ہر شفٹ کی تعمیل کا معائنہ کرے گی۔
- اگر کسی کارکن کے ٹیسٹ میں کورونا مثبت پایا جاتا ہے تو پھر اسے قانون کے مطابق تنخواہ والی چھٹی یا بیماری رخصت پر سمجھا جائے۔ مزید برآں، انتظامیہ کو یہ یقینی بنانا چاہئے کہ بیماری چھٹی کی پالیسیاں کورونا وائرس پھیلنے اور ہنگامی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے کافی حد تک لچکدار ہوں۔
- صنعتی/تجارتی اداروں اور تعمیراتی مقامات پر محدود/ بند جگہوں پر کام کرتے ہوئے ہوا کے مناسب گزر اور مناسب درجہ حرارت کے لئے، آجر/منتظمین فیکٹریز ایکٹ 1934 (اس کے بعد اسے صرف "ایکٹ" کہا جائے گا) کی دفعہ 15 کی سخت تعمیل کو یقینی بنائیں گے تاکہ مزدوروں کی صحت اور تحفظ کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔

- میل جول کے معیاری فاصلہ کو یقینی بناتے ہوئے پہلے سے موجود یا عارضی کینٹینوں میں مزدوروں کو رعایتی نرخوں پر حفظان صحت کے مطابق کھانا مہیا کیا جائے گا۔
- ہر صنعتی/تجارتی ادارہ میں، ٹھیکیدار/ مالک پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ پینے کے صاف پانی کی کافی مقدار میں فراہمی کو یقینی بنائے اور قانون کے تحت ایسے مقامات پر واضح طور پر "پینے کا پانی" کے الفاظ لکھے جائیں۔
- ہر ملازم کو سال میں دوبار ایک حفظان صحت کارڈ مہیا کیا جائے گا جسے آجر کا مقرر کیا ہوا رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر پر کرے گا تاکہ جانچ کے بعد یہ معلوم ہو کہ وہ کسی متعدی یا پیشہ ورانہ بیماری میں مبتلا تو نہیں۔ اس طرح کی جانچ کی فیس کام کی جگہ کا سربراہ یا منیجر برداشت کرے گا۔ اگر ملازم جانچ کے دوران میں کسی متعدی یا پیشہ ورانہ بیماری میں مبتلا پایا گیا ہے، تو اسے اس وقت تک کام کرنے کی اجازت نہیں ہوگی جب تک کہ طبی معالج اسے فٹ قرار نہ دے دے۔
- کسی بھی ہنگامی صورتحال سے فوری اور موثر طور پر نمٹنے کے لئے ابتدائی طبی امداد کے موزوں آلات موجود ہونا چاہئیں۔

- ایکٹ کی شق 33 / N کے مطابق کورونا کا ایک مشتبہ معاملہ ایکسیڈنٹ کے طور پر لیا جائے گا، اور فیکٹری کا مینیجر فوری طور پر اس حادثہ کا نوٹس فیکس، ای میل کے ذریعے اور کسی بھی کوریئر سروس/ اسپیشل میسنجر کے ذریعہ فیکٹریز انسپکٹر (ریجنل ڈائریکٹر کے لیے ایک نقل کے ساتھ) اور چیف انسپکٹر آف فیکٹریز، پنجاب کو بھیجے گا۔

- جیسے ہی کورونا ٹیسٹ کی سہولیات آسانی سے دستیاب ہوں گی، آجر کو تمام کارکنوں کو کویڈ-19 بیماری کے ٹیسٹ کروانے کے لئے ہر ممکن کوشش اور اس کے بعد ہدایات پر سختی سے عمل کرنا چاہئے۔
- انتظامیہ کو فیکٹری کے احاطہ میں داخل ہونے اور باہر آنے والے تمام افراد اور گاڑیوں کا ریکارڈ رکھنا چاہئے۔
- مذکورہ بالا کے علاوہ، ہر آجر اپنی ذمہ داریاں پوری کرے گا یا گی جنہیں پنجاب پیشہ ورانہ حفاظت اور صحت ایکٹ 2019 کے سیکشن 3 کے میں بیان کیا گیا ہے۔
- حفاظت اور صحت کے نمائندوں کی تربیت کا اہتمام، خاص طور پر کویڈ-19 پھیلنے سے متعلق، اور اس کے تمام اخراجات برداشت کرنا۔

- جیسے ہی یہ سہولیات آسانی سے میسر ہوں، اپنے اخراجات پر کورونا سمیت پیشے سے متعلق بیماریوں سے بچاؤ کے ٹیکے لگوانا اور قطرے پلانا۔
- ملازمین کو کوئی بھی کام شروع ہونے سے پہلے، ان کے کام سے وابستہ خطرات اور کورونا وائرس کے حالیہ پھیلاو کے پیش نظر اس سے بچاو کے ضروری اقدامات سے قابل فہم انداز اور قابل رسا تحریری شکل میں آگاہ کریں۔

- کام کے مقام پر خطرناک واقعات، حادثات اور پیشہ ورانہ بیماریوں (کورونا سمیت) کے مشتبہ واقعات سمیت تمام حادثات کی تفصیلات عمومی رجسٹر میں درج کریں اور اس کا خلاصہ حکومت کو جمع کروائیں۔
- اگر ممکن ہو تو ٹیلی کانفرنسنگ متعارف کروا کر کارکنوں، کلائینٹس اور کسٹمرز کے مابین جسمانی رابطوں کو کم سے کم کرنا یقینی بنائیں۔